روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 6 اگست 2012ء 17 رمضان 1433 ہجری 6 ظہور 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 183

عظمت رمضان

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان حديث نمبر1766)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت ﷺ روزوں میں وصال بھی کرتے تھے۔جس سے مراد یہ ہے کہ آپ بغیر افطار کئے روزہ مسلسل جاری رکھتے تھے۔ یہ آپ کی غیر معمولی خداداد صلاحیت اور طاقت تھی۔جب صحابہؓ نے آپ کی تقلید کرنا چاہی تو آپ نے اس سے منع فرمادیا اور فرمایا:۔

مجھے تو میرا رب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔اس لئے تم اتنی ہی تکلیف اٹھاؤ جتنی تم میں طاقت ہے۔

مگر جب بعض صحابہ نے جوش محبت اور اتباع میں صوم وصال شروع کئے تو آپ نے دو دن متصل روزہ رکھا تیسرے دن اتفاق سے چاند نظر آگیا تو آپ نے فرمایا اگر چاند نہ نکلتا تو میں اور مسلسل روزے رکھتا۔آپ کا یہ ارشاد ان پر ناراضگی کے اظہار کے لئے تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب التنكيل لمن اكثر الوصال حديث نمبر1829)

ایک دفعہ چند صحابہؓ خاص اس غرض سے ازواج مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ رسول اللہؐ کی عبادات کے حالات دریافت کریں۔وہ سمجھتے تھے کہ آنحضرتؐ رات دن عبادات کے سوا کچھ نہ کرتے ہوں گے۔حالات سنے تو ان کے معیار کے موافق نہ تھے۔ بولے کہ بھلا ہم کو آنحضرتؐ سے کیا نسبت؟ ان کے تو اگلے پچھلے سب گناہ خدا نے معاف فرمادیئے ہیں۔ایک صحابیؓ نے کہا کہ اب میں رات بھر نماز پڑھا کروں گا۔دوسرے نے کہا کہ میں عمر بھر روزہ رکھوں گا۔تیسرے نے کہا کہ میں کبھی شادی نہیں کروں گا۔اسی اثناء میں رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا خدا کی قسم میں تم سب سے زیادہ خدا کی خشیت اور تقویٰ رکھنے والا ہوں لیکن میں بعض دن روزہ بھی رکھتا ہوں اور بعض وقت نہیں رکھتا اور نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب النكاح باب الترغيب في النكاح حديث نمبر4675)

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک ضروری اعلان

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً احباب جماعت کو عطیہ چشم کی تحریک کی جاتی ہے نیز وفات پانے والے آئی ڈونرز سے حاصل کردہ صحت مند کارنیا بذریعہ آپریشن موزوں نابینا افراد کو لگایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ایسوسی ایشن بلا تفریق مذہب وملت ملک بھر میں بینائی کی بحالی کے سلسلے میں منفرد خدمت کی توفیق پارہی ہے۔

اگر آپ کے علم میں کسی بھی عمر کے ایسے مریض ہیں۔(احمدی یا غیر احمدی) جو آنکھوں کی بیرونی جھلی کارنیا (Cornea) کی انفیکشن یا کسی اورخرابی کے نتیجے میں بینائی کی دولت سے جزوی یا کلی طور پر محروم ہیں تو وہ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر واقع نور العین ربوہ میں رابطہ کریں اور اپنے کوائف کا اندراج کروالیں۔

ایسوسی ایشن کے پاس ایسے نابینا افراد کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ ہوتا ہے اور باری آنے پر ان کے آپریشن کا فوری انتظام کیا جاتا ہے۔(یادر ہے کہ اس آپریشن کی مریض سے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی)

ایڈریس: دفتر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن واقع نور العین بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ

دفتر میں مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

047-6212312,6215201

Email:info@nedaeyebank.org

URL:www.nedaeyebank.org

(صدر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا (20)

فیملی ملاقاتیں۔ حدیقہ احمد کا معائنہ۔ ربوہ فارم ہاؤس کا وزٹ اور تقریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں 42 فیملیز کے تین صد احباب نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز Hamilton، Maple، Malton، Mississauga، Durham، Vaughan، Scarborough اور Calgary کی جماعتوں سے آئی تھیں۔ اس کے علاوہ پاکستان سے آنے والے بعض احباب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی ہر ایک فیملی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ایک بجے تک جاری رہا۔

حدیقہ احمد کا معائنہ

جماعت احمدیہ کینیڈا نے اپنے نیشنل ہیڈکوارٹر بیت الاسلام سے قریباً 30 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع قصبہ بریڈفورڈ میں اپنی جلسہ گاہ کے لئے 250 ایکڑ قطعہ زمین حاصل کیا ہوا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے 2008ء کے دورہ کینیڈا کے دوران اس قطعہ زمین کا نام حدیقہ احمد عطا فرمایا تھا۔

بریڈفورڈ کا یہ قصبہ 25 ہزار کی آبادی پر مشتمل ہے۔ یہاں سے ٹورانٹو کے لئے ٹرین کی سہولت بھی موجود ہے۔ بذریعہ کار قریباً نصف گھنٹہ کا سفر ہے۔

اس دوسو پچاس ایکڑ میں سے پچاس ایکڑ پر درخت لگے ہوئے ہیں جبکہ باقی دوسوا ایکڑ کا حصہ ایسا ہے کہ جہاں پر مختلف پروگرام کئے جاسکتے ہیں۔ اس زمین میں پانچ ایکڑ کے دو تالاب بھی ہیں جن میں مچھلیاں بھی موجود ہیں۔ اس زمین کے ایک حصہ پر ایک تعمیر شدہ گھر بھی موجود ہے۔

اس قطعہ زمین پر تعمیرات کے مختلف منصوبے زیر غور ہیں۔ جن میں بیت کی تعمیر، جلسہ گاہ، لنگر خانہ کی تعمیر کے علاوہ پارک، کیمپ گراؤنڈ وغیرہ شامل ہیں۔ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز بھی اس پر کام کررہی ہے۔

پروگرام کے مطابق دوپہر ایک بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حدیقہ احمد کے لئے روانہ ہوئے اور قریباً 25 منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حدیقہ احمد تشریف لائے۔

سال 2008ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب اس قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا تھا تو اس موقعہ پر یہ ہدایت فرمائی تھی کہ دس ایکڑ زمین کا انتخاب کرکے پھلوں کے درخت لگائے جائیں۔ چنانچہ جماعت کینیڈا نے حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں پھلدار درخت لگانے کا منصوبہ شروع کیا اور اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے آٹھ ایکڑ رقبہ پر 1561 درخت لگائے جاچکے ہیں۔ یہ پھلدار پودے سیب، ناشپاتی، آلو بخارہ اور چیری پر مشتمل ہیں۔ سیب کی آٹھ مختلف اقسام لگائی گئی ہیں جبکہ ناشپاتی کی چار مختلف اقسام اور آلو بخارہ کی بھی چار مختلف اقسام لگائی گئی ہیں۔ چیری کے بھی کچھ درخت تجربۃً لگائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ Blueberry اور Raspberry کے بھی پودے لگائے گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ ازراہ شفقت اس باغ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور اس باغ کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا۔

مکرم محمد عبدالرشید ملک صاحب نیشنل سیکرٹری زراعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ آئندہ سال ہمارا پروگرام یہ ہے کہ مزید دو ایکڑ کا اضافہ کرکے مزید 205 درخت لگائے جائیں۔ اس طرح کل تعداد 2063 ہوجائے گی۔

اس باغ کے اردگرد پانچ فٹ اونچی فینس (Fence) لگائی گئی ہے جو کہ درختوں کو جنگلی جانوروں سے بچانے کے لئے لگائی گئی ہے۔

انچارج صاحب نے مزید بتایا کہ اس باغ کو، اس کے تمام پودوں کو خودکار آبپاشی سسٹم مہیا کیا گیا ہے۔ ایک پانچ Horse Power کا پمپ لگایا ہے جو 60 گیلن فی منٹ کی رفتار سے پانی باہر پمپ کرتا ہے اور پانی باہر پھینکنے کے پریشر (Pressure) کی رفتار 70lb (پاؤنڈ) فی مربع انچ ہے۔ پانی اس تالاب سے حاصل کیا گیا ہے جو باغ کی زمین سے 3000 فٹ کے فاصلے پر ہے۔ باغ کی طرف جانے والی مین لائن (Main Line) دو انچ موٹی ہے۔ PVC پائپ اور باغ کے اندر جانے والے پائپ کی موٹائی "3/4 اور ایک انچ ہے۔ ہر درخت کی جڑ کے ساتھ سپرے کرنے والے پائپ لگائے گئے ہیں جو کہ زیرو (0) سے 0.05 گیلن فی منٹ کی رفتار سے سپرے کرسکتے ہیں۔

یہ باغ دس آبپاشی کے حصوں پر منقسم ہے۔ ہر حصہ 200 درختوں کو ایک وقت میں پانی دے سکتا ہے۔ آبپاشی کا وقت 30 منٹ ہر دوسرے دن مقرر کیا گیا ہے۔ اس ترتیب کے مطابق ہر درخت کو 7.5 گیلن پانی مہیا ہوتا ہے جو کہ اس گرمی کے موسم میں آبیاری کی ضرورت پوری کرتا ہے۔ یہ خودکار آبپاشی نظام لگاتار پانچ گھنٹے کے لئے تمام باغ کو پانی مہیا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آبپاشی کے اس نظام کا بھی معائنہ فرمایا اور اس حوالہ سے مختلف امور دریافت فرمائے۔ معائنہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیب کا ایک پودا لگایا اور آخر پر دعا کروائی۔ اس باغ کی انتظامیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس رہائشی حصہ کی طرف تشریف لے آئے۔

باربی کیو میں شمولیت

جماعت کینیڈا نے دوپہر کے کھانے کے لئے باربی کیو (BBQ) کا انتظام کیا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے اپنے خدام اور مہمانوں میں تشریف لے آئے اور اپنے دست مبارک سے کھانے کی مختلف اشیاء ان میں تقسیم فرمائیں۔ بعض خدام اور احباب باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی پلیٹ پیش کرتے، حضور انور ازراہ شفقت اس میں سے کچھ حصہ تناول فرماتے۔ Cherries کی ایک بھری ہوئی ٹرے حضور انور کی خدمت میں پیش کی گئی۔ حضور انور نے یہ بھی اپنے دست مبارک سے اپنے خادموں میں تقسیم کردی۔ حضور انور اپنے خدام میں گھل مل گئے تھے۔ اس موقع پر ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کی شفقتوں سے حصہ پایا اور برکتیں حاصل کیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے اور قریباً ایک گھنٹہ قیام کے بعد تین بجکر پینتالیس منٹ پر باہر تشریف لائے۔ باربی کیو (BBQ) تیار کرنے والے خدام نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

ربوہ فارم ہاؤس کا وزٹ

جماعت کینیڈا کے اس قطعہ زمین ''حدیقہ احمد'' سے ایک بلاک چھوڑ کر ربوہ کے ایک دوست مکرم ملک عبدالباسط اعوان صاحب کا 53 ایکڑ کا فارم ہے جس میں ان کے رہائشی گھروں کے علاوہ 15 ایکڑ پر مکئی کی فصل ہے، قریباً 15 ایکڑ کا رقبہ جنگل پر مشتمل ہے۔ جنگل میں انہوں نے مختلف راستے بنائے ہوئے ہیں اور ان راستوں کے نام ربوہ کے محلوں اور گلیوں کے ناموں پر رکھے ہوئے ہیں اور ایک کاٹیج (Cottage) بھی بنائی ہوئی ہے۔ یہاں پھلدار درخت بھی ہیں اور مزید تین صد پھلدار درخت لگا رہے ہیں۔ انہوں نے ایک ان ڈور گالف کورس اور ان ڈور کرکٹ کی گراؤنڈ بھی ہے اور دوسری مختلف کھیلوں کا انتظام کیا ہوا ہے۔ جہاں خدام وغیرہ آکر کھیلتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت حدیقہ احمد سے روانہ ہونے کے بعد کچھ دیر کے لئے عبدالباسط اعوان صاحب کے فارم پر بھی تشریف لے گئے۔ عبدالباسط صاحب ان کے والد محترم ملک عبدالحق اعوان صاحب اور فیملی کے دیگر احباب نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ گھر کی خواتین نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے گھر کے اندر تشریف لے گئے اور گھر کے بعض حصے دیکھے۔ فیملی ممبران نے تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ باہر تشریف لے آئے اور فارم کے بعض حصوں کے بارہ میں باسط اعوان صاحب سے دریافت فرمایا۔ سامنے

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

پاکستان کی تعمیر و ترقی اور عالمی سطح پر ملکی وقار کے قیام کے سلسلہ میں
حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی نمایاں خدمات

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

وکالت کا حق ادا کر دیا

نوائے وقت کے بانی ایڈیٹر جناب حمید نظامی نے بجا طور پر لکھا:۔

جب قائداعظم نے یہ چاہا کہ آپ پنجاب باؤنڈری کمیشن کے سامنے مسلمانوں کے وکیل کی حیثیت سے پیش ہوں تو ظفر اللہ خاں نے فوراً یہ خدمت سرانجام دینے کی حامی بھرلی اور اسے ایسی قابلیت سے سرانجام دیا کہ قائداعظم نے خوش ہو کر آپ کو یو این او میں پاکستانی وفد کا قائد مقرر کر دیا۔ جس طرح آپ نے ملت کی وکالت کا حق ادا کیا تھا اس سے آپ کا نام پاکستان کے قابل احترام خادموں میں شامل ہو چکا تھا۔ آپ نے ملک و ملت کی شاندار خدمات سرانجام دیں تو قائداعظم انہیں حکومت پاکستان کے اس عہدے پر فائز کرنے پر تیار ہو گئے جو بااعتبار منصب وزیراعظم کے بعد سب سے اہم اور وقیع عہدہ شمار ہوتا ہے۔ (نوائے وقت 24راگست 1948ء)

نوائے وقت کے جدید دور (ایڈیٹر جناب مجید نظامی) مورخہ 2 ستمبر 1985ء کا حوالہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔

اقوام متحدہ کے مستقل مندوب کی حیثیت میں چوہدری صاحب نے افریقہ کے مسلم ممالک کی گراں بہا خدمات انجام دیں اور آپ کی مخلصانہ وکالت کے نتیجہ میں مراکش، الجزائر اور لیبیا کو آزادی اور خود اختیاری حاصل ہوئی اور پاکستان کو عرب ممالک کے محسن کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ تیونس، مراکش اور اردن نے آپ کو اپنے سب سے بڑے نشانات اعزاز سے نوازا۔

اقوام متحدہ سے (وفد برائے فلسطین) کی واپسی پر آپ کو حضرت قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ مقرر کیا۔ آپ اس عہدے پر سات سال تک فائز رہے۔ انہوں نے اپنے تعلیمی دور میں ہمیشہ اعزاز و امتیاز حاصل کیا۔ پھر یہ امتیاز عمر بھر کے لئے آپ کی زندگی کی پہچان بن گیا۔ چوہدری صاحب نے مختلف النوع مناصب سے متعلق فرائض منصبی کی شایان شان انجام دہی کے علاوہ مختلف علمی اور قومی موضوعات پر بیس کے لگ بھگ تصانیف بھی قلمبند کیں۔

(نوائے وقت 2 ستمبر 1985ء ص 7,1)

مسئلہ کشمیر

انگریز اور ہندو کی ملی بھگت کی وجہ سے ریاست جموں و کشمیر جو بھاری مسلم اکثریت کی سرزمین تھی۔ بلاوجہ اس کو متنازعہ علاقہ بنا دیا گیا۔ چنانچہ ہندوستان اس مسئلہ کو یکم جنوری 1948ء کو اقوام متحدہ میں لے گیا جہاں پاکستان کے پہلے وزیرخارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے ہندوستانی مندوب کے ساتھ اقوام عالم کے سامنے کامیاب معرکہ لڑا اور کشمیریوں کے لئے حق خودارادیت کی بنیاد پر زبردست قراردادیں منظور کرانے میں کامیاب ہوگئے۔

1926ء میں اسلام قبول کرنے والے نومسلم علامہ محمد اسد (جو پاکستان بننے کے جلد بعد کچھ عرصہ تک اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفارت کار کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے) کی کتاب بندۂ صحرائی (مترجم محمد اکرم چغتائی) سے دو حوالے۔

ہندوستان نے وادیٔ کشمیر پر قبضہ جمائے رکھا اور سرحد کے ساتھ ساتھ دور تک پناہ گاہیں اور خندقیں بنالیں۔ آج تک ہندوستان کشمیر کے اس حصے پر قابض ہے، جو گلگت سے لداخ اور کارگل کے برفانی پہاڑوں تک پھیلا ہوا ہے۔ بالآخر (ہندوستان) مسئلہ کشمیر کو مجلس اقوام متحدہ لے گیا، جہاں استصواب رائے کی قرارداد منظور کی گئی، جو اس علاقے کی قسمت کا فیصلہ کرے گی۔ حکومت ہندوستان نے اس قرارداد کو بڑی بے دلی سے قبول کیا۔ یہ کھلی ہوئی حقیقت تھی کہ اس قرارداد پر عملدرآمد کا نتیجہ پاکستان کی فتح کی صورت میں نکلے گا۔ چنانچہ ہندوستان حیلے بہانے سے بار بار اس مسئلے کو ملتوی کرتا رہا۔ اب یہی مسئلہ کشمیر، پاکستان اور ہندوستان کے اچھے ہمسایہ ممالک جیسے تعلقات کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بن چکا ہے۔

(حوالہ از نوائے وقت سنڈے میگزین 25 جولائی 2010ء ص 15 کالم 1)

علامہ محمد اسد کے الفاظ میں ظفر اللہ خاں باصلاحیت وزیرخارجہ تھے اور وزیراعظم لیاقت علی خان بھی ان کی خوبیوں کے معترف تھے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 25 جولائی 2010ء ص 15 کالم 5)

سابق سفیر قطب الدین عزیز نے مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ میں ہندوستان کے ماہر قانون گوپالاسوامی آئینگر اور پاکستانی وزیرخارجہ سر محمد ظفر اللہ خان کے درمیان تاریخی معرکہ کا نہایت ہی دلچسپ اور حیران کن حال ایک مضمون کی شکل میں پیش کیا ہے۔ یہ مضمون روزنامہ جنگ نے یوم آزادی ایڈیشن 14 راگست 1998ء میں بڑے نمایاں طور پر شائع ہوا۔ آیئے اس کے چیدہ چیدہ اقتباسات پڑھتے ہیں۔ جناب قطب الدین عزیز لکھتے ہیں۔

پنڈت نہرو سر ظفر اللہ کی قانونی مہارت اور مؤثر خطابت سے واقف تھے اور ان کو خوف تھا کہ سلامتی کونسل میں سر ظفر اللہ خان کے خطاب کے باعث بھارتی سازش ناکام ہو جائے گی۔ بھارتی حکومت نے ایک سرکاری ماہر قانون گوپالاسوامی آئینگر کو سلامتی کونسل میں بھارتی نالش پیش کرنے اور سر ظفر اللہ خان سے مقابلے کے لئے روانہ کیا۔ گوپالاسوامی آئینگر نے بھارتی کیس پیش کیا۔ سرحد کے قبائل اور پاکستان پر جھوٹے الزام لگائے۔

قطب الدین عزیز مزید بیان کرتے ہیں۔

16 اور 17 جنوری کے اجلاسوں میں سر ظفر اللہ نے 5 گھنٹے کی جواب دعویٰ کی زبردست تقریر میں بھارت کے الزامات کی دھجیاں بکھیر دیں۔ ان کی اس تقریر کے بارے میں سفیر پاکستان اصفہانی صاحب نے گورنر جنرل پاکستان قائداعظم کو اپنے خط مورخہ 22 جنوری 1948ء میں ان الفاظ میں مطلع کیا۔ ہم سلامتی کونسل کی کارروائی میں مشغول ہیں۔ ہم حکومت کو اس بارے میں پوری اطلاعات دے رہے ہیں۔ بھارت اپنی ہٹ دھرمی پر اڑا ہوا ہے۔ انشاء اللہ بھارت کو سخت ترین سبق ملے گا۔ ظفر اللہ خان اس کام میں ان تھک محنت کر رہے ہیں۔ سلامتی کونسل کے سامنے پاکستان کے مؤقف کو انہوں نے شاندار طریقے سے پیش کیا۔

قطب الدین عزیز کیسی عمدہ تصویرکشی کرتے ہیں۔

نرم ترکی ٹوپی سر پر اور انگریزی سوٹ میں ملبوس سر ظفر اللہ نے سلامتی کونسل میں اپنی تقریروں اور قانونی مہارت کے ذریعے اپنی قابلیت کا سکہ جما دیا تھا۔

مؤثر اور مدلل تقریر

قطب الدین عزیز تحریر کرتے ہیں۔

سر ظفر اللہ کی دو دنوں میں پانچ گھنٹوں کی مدلل اور جامع تقریر کے بعد سلامتی کونسل کے انداز فکر میں تبدیلی آئی اور اراکین ایک ایسی قرارداد وضع کرنے کے حق میں تھے جس کے تحت فوری جنگ بندی نافذ ہو اور جموں اور کشمیر کے عوام سے بذریعہ استصواب رائے (جو اقوام متحدہ کی نگرانی میں ہو) معلوم کیا جائے کہ وہ بھارت یا پاکستان سے الحاق کے خواہش مند ہیں۔

قطب الدین اپنے مضمون کے آخری کالم میں لکھتے ہیں۔

بھارتی حکمرانوں کو کشمیر میں اقوام متحدہ کی نگرانی میں استصواب رائے کی تجویز پسند نہ تھی۔ پنڈت نہرو نے سری نگر میں شیخ عبداللہ کی قیادت میں ایک کٹھ پتلی حکومت قائم کرادی تھی اور بعد میں سلامتی کونسل میں بھارت نے شیخ عبداللہ کو اپنی حمایت میں بھیجا۔

بھارت کی ناراضگی کے باوجود سلامتی کونسل نے 49-1948ء کی قرارداد میں کشمیر میں جنگ بندی اور استصواب رائے کا فیصلہ کیا۔

(روزنامہ جنگ یوم آزادی ایڈیشن 14 راگست 1998ء)

ہندو جج آدرش سین آنند رقمطراز ہیں۔

سلامتی کونسل کے ایوان میں ہونے والے اس بحث و مباحثہ کا نتیجہ 17 جنوری 1948ء کی قرارداد کی شکل میں نمودار ہوا جسے ہندوستان اور پاکستان دونوں نے تسلیم کر لیا۔

(جموں و کشمیر کے آئین کا ارتقاء ترجمہ ص 103)

زبردست خراج تحسین

حال ہی میں خاکسار کو ایک ضخیم انگریزی کتاب Mount Batten The Official Biography (By Philip Ziegler) دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اس میں آخری وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے مفصل حالات اور

واقعات کو قلمبند کیا گیا ہے۔اقوام متحدہ میں معرکہ کشمیر (1948ء) کے ذکر میں انگریز مصنف کتاب Philip Ziegler نے چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی زبردست قانونی اور تقریری مہارت ولیاقت کا برملا تذکرہ کیا ہے۔

ترجمہ: پاکستانی نمائندے ظفراللہ خان کی قانونی اور تقریری دونوں لحاظ سے پیشہ وارانہ صلاحیت ومہارت کے مقابل پر کشمیر کیس کے سلسلہ میں ہندوستان کی بے ڈھنگی کارکردگی ہندوستان کی ناکامی کی ایک وجہ بنی۔ (P450)

کھلم کھلا اعتراف

بھارتی اخبار پرتاپ نے اقوام متحدہ میں قضیہ کشمیر سے متعلق ہندوستان کی شکست کا ان الفاظ میں اعتراف کیا۔

یو این او سے پاکستان کے خلاف فریاد کرنا ہی ہمالیہ جتنی بڑی غلطی تھی۔ ہم وہاں گئے تھے مستغیث بن کر اور لوٹے وہاں سے ملزم بن کر۔

(پرتاپ مورخہ 23/اگست 1950ء)

تازہ اعتراف

حال ہی میں بھارتی پارلیمنٹ کے قائد حزب اختلاف ایل کے ایڈوانی (جو بھارت کی معروف سیاسی پارٹی بی جے پی کے لیڈر ہیں) کا بیان بھارتی ٹی وی کے حوالے سے اخبارات میں شائع ہوا ہے۔خبر کا عنوان ہے۔نہرو کا مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں لے جانا غلطی تھی۔خبر کی تفصیل اس طرح شروع ہوتی ہے۔

جبل پور (آن لائن) بھارتی پارلیمنٹ میں قائد حزب اختلاف ایل کے ایڈوانی نے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم نہرو نے مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ میں لے جا کر سنگین غلطی کی تھی۔ایل کے ایڈوانی نے حکمران جماعت کانگرس پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگرس نے اب تک ملک کو سنگین مسائل سے دوچار کیا ہے۔انہوں نے اس حوالے سے سابق وزیراعظم جواہر لعل نہرو پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ میں لے جانے پر رضامندی کا اظہار کر کے بڑی غلطی کی۔

(نوائے وقت مورخہ 8 فروری 2008ء ص 10,3)

قومی اخبارات میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کا مسلسل تذکرہ اقوام متحدہ میں 1948ء اور 1949ء میں کشمیریوں کے حق میں رائے شماری کی قراردادیں پاس ہونے سے لے کر اب تک پاکستانی پریس میں ان قراردادوں کی حقیقت پسندی اور اہمیت اور اس سلسلہ میں پاکستان کے مضبوط اور کامیاب مؤقف کے بارے میں اس قدر پُرزور اداریے مضامین اور بیانات شائع ہوئے ہیں کہ ان کا شمار کرنا ممکن نہیں۔مختصراً یوں کہ اقوام متحدہ میں پہلے وزیرخارجہ پاکستان چوہدری سر محمد ظفراللہ خان کی اہل کشمیر کے حق میں مدلل اور مؤثر اور فائز و کامیاب وکالت کے نتیجے میں پاس ہونے والی متذکرہ قراردادوں کو پہلی حکومت سے لے کر تا حال ہر چند کہ مشرف دور میں اتار چڑھاؤ آتا رہا پاکستان کی ہر حکومت، آزاد کشمیر کی ہر حکومت اور تمام اپوزیشن پارٹیاں اور لیڈر مسئلہ کشمیر کا واحد قابل عمل اور منصفانہ حل قرار دیتے ہیں۔اس سلسلہ میں ہمارے پاس حوالوں کا پلندہ موجود ہے جن میں سے ماضی قریب کے دو چار حوالے پیش کئے جاتے ہیں۔

مستقل اثاثہ

قارئین کرام! سر محمد ظفراللہ خان کی مخلصانہ مساعی اور اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مقابل پر زبردست کامیابی کے نتیجہ میں منظور کردہ قراردادوں کا وطن عزیز پاکستان اور کشمیریوں کے حق میں ایک زبردست اثاثہ اور ناقابل شکست ہتھیار ہیں جن کی افادیت اور حقانیت 1948ء سے لے کر اب تک برابر برقرار ہے اور جن سے بھارت ہمیشہ خائف اور گریزاں رہتا ہے۔ چند نئے حوالے ملاحظہ فرمائیے۔

مسئلہ کشمیر اور تنظیم اسلامی ممالک (او آئی سی) عنوان کے تحت سابق جسٹس سپریم کورٹ راجہ افراسیاب خان اپنے مضمون مطبوعہ نوائے وقت میں تحریر کرتے ہیں:

یو این او کی سلامتی کونسل نے 1948ء اور 1949ء کو باتفاق رائے یہ قراردادیں منظور کی تھیں کہ ریاست جموں وکشمیر میں سلامتی کونسل کی نگرانی میں رائے شماری کا اہتمام ہوگا اور اس طرح وہ پاکستان یا بھارت میں سے کسی ایک ملک کے ساتھ الحاق کریں گے۔ بدقسمتی سے بھارت نے کبھی بھی نیک نیتی اور ایمانداری سے مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کی کوششیں نہیں کی۔تمام دنیائے اسلام نے کھل کر کشمیر پر پاکستانی مؤقف کی تائید کر دی ہے۔ دنیا کے اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ نے حال ہی میں قازقستان کے شہر آستانہ میں کہا ہے کہ بھارت کو آخر کار مسئلہ کشمیر حل کرنا ہی ہوگا۔ بھارت اپنی ہٹ دھرمی کو ترک کر دے اور نیک نیتی سے اس دیرینہ مسئلہ کو حق اور انصاف کی بنیادوں پر حل کرے۔متحدہ ریاست جموں وکشمیر کے لوگ خود ہی اس تنازع کا فیصلہ اپنی آزادانہ خواہش اور مرضی سے کر دیں گے۔

(از مضمون مطبوعہ نوائے وقت 13 جنوری 2011ء ادارتی صفحہ)

مسئلہ کشمیر اور اقوام متحدہ کی قراردادیں

پروفیسر الیف الدین مندرجہ بالا عنوان کے تحت اپنے مضمون کے آغاز میں واضح کرتے ہیں۔

جنوری 1949ء کا مہینہ اس اعتبار سے تحریک آزادی کشمیر کی تاریخ میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کہ اس میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے کشمیری عوام کی آزادی اور حق خودارادیت کے بنیادی حق کو تسلیم کرتے ہوئے یہ تاریخی قرارداد منظور کی تھی کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے ریاست جموں وکشمیر میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کا اہتمام کر کے خود کشمیری عوام کی مرضی سے یہ طے کیا جائے کہ وہ پاکستان یا بھارت میں سے کس کے ساتھ الحاق کرنا چاہتے ہیں۔ یہ قرارداد تحریک آزادی کشمیر کو بین الاقوامی اعتبار سے ٹھوس آئینی اور قانونی بنیادیں مہیا کرتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ کشمیری عوام نے پہلے دن سے اس قرارداد کو ہمیشہ آزادی اور حق خودارادیت کے لئے اپنی جدوجہد اور تحریک کی بنیاد قرار دیا ہے۔ نیز اسی قرارداد کی بنیاد پر پاکستان مسئلہ کشمیر کا ایک بنیادی فریق قرار پاتا ہے اور تحریک آزادی کشمیر کی تائید وحمایت کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کرتا رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بھارت ہمیشہ ان قراردادوں کے لحاظ سے راہ فرار کے لئے حیلے بہانے تلاش کرتا رہا ہے‘‘۔

(نوائے وقت مورخہ 12 جنوری 2011ء ادارتی صفحہ)

یوم حق خودارادیت

پاکستان کے پہلے وزیرخارجہ سر محمد ظفراللہ خان کی فاضلانہ ومدبرانہ وکالت کے نتیجہ میں اقوام متحدہ میں کشمیریوں کے حق میں 5 جنوری 1949ء کو پاس ہونے والی قرارداد کی اہمیت کے پیش نظر ہر سال 5 جنوری کو دنیا بھر میں کشمیری تنظیمیں یوم حق خودارادیت مناتی ہیں۔اس سلسلہ میں قومی اخبارات نمایاں طور پر خبریں شائع کرتے ہیں۔ آئیے ایک اخباری رپورٹ کا کچھ حصہ پڑھتے ہیں۔ سری نگر، اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) حکومت آزاد کشمیر اور حریت کانفرنس کی کال پر کشمیریوں نے مقبوضہ وآزاد کشمیر سمیت دنیا بھر میں یوم حق خودارادیت کی کال پر کشمیریوں نے مقبوضہ وآزاد کشمیر سمیت دنیا بھر میں یوم حق خودارادیت منایا اس سلسلہ میں سیمینار اور تقریبات کا انعقاد بھی ہوا۔مظاہرے ہوئے اور ریلیاں نکالی گئیں۔کشمیری راہنماؤں نے کہا کہ 5 جنوری 1949ء کی اقوام متحدہ کی منظور کی گئی قرارداد مسئلہ کشمیر کے حل کی بنیادی اساس ہے۔ حریت کانفرنس (ع) تحریک وحدت اسلامی، حریت (گ)، ماس موومنٹ، مسلم لیگ، پیپلز فریڈم لیگ، اسلامی تنظیم آزادی سمیت کئی آزادی پسند تنظیموں نے ان قراردادوں پر عملدرآمد کا مطالبہ کیا۔

(از رپورٹ مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 6 جنوری 2012ء ص 6,1 کالم 2)

راجہ افراسیاب خان (سابق جج سپریم کورٹ) اپنے مضمون پاکستان وسائل سے مالا مال ہے۔ (مطبوعہ نوائے وقت 4 جنوری 2012ء) میں یہ نکتہ بیان کرتے ہیں۔

بھارتی سامراج کے سامنے کشمیری پاکستان زندہ باد کے نعرے لگاتے ہیں۔کیا یہ سلامتی کونسل کی 1948ء اور 1949ء کی قراردادوں کے عین مطابق کشمیر میں رائے شماری نہیں؟ یقینی طور پر یہ کشمیر کے لوگوں کا آخری فیصلہ ہے کہ انہوں نے اپنے مادر وطن کا الحاق پاکستان کے ساتھ کر رکھا ہے۔

(از مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 4 جنوری 2012ء ادارتی صفحہ)

شخصیت اور خدمات

ممتاز صحافی ارشاد حقانی اپنے کالم مطبوعہ جنگ میں چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

آپ قائداعظم کی پہلی کابینہ پر نظر ڈالیں تو آپ کو ہندو جوگندر ناتھ منڈل وزیر قانون نظر آئے گا اور وزیرخارجہ قادیانی سر ظفراللہ خان۔ پاکستان کی ساری ملائیت منقار زیر پر رہتی ہے کیونکہ پاکستان بنانے کی جدوجہد میں اپنی عدم شمولیت کی وجہ سے جھینپی جھینپی رہتی تھی۔ یہی وزیرخارجہ پاکستان کی شہ رگ کشمیر کا اقوام متحدہ میں مقدمہ لڑتا ہے اور سلامتی کونسل میں آٹھ آٹھ گھنٹے تقریر کرتا ہے اور قوم سے داد پاتا ہے۔ پھر پاکستان کی طرف سے عالمی عدالت کے لئے جج نامزد ہوتا ہے اور منتخب ہو کر وہاں 9 سال بطور جج فرائض انجام دیتا ہے پھر جب جاگیردار ملائیت کی مدد سے وزیراعظم کی کرسی پر بیٹھنے کے لئے ملائیت کو خرید کر قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے لئے ملاؤں کے قافلے کراچی بھیجتا ہے۔ سرکاری سرپرستی میں قادیانیوں کے خلاف فساد کرتا ہے تو یہ ملائیت گلا پھاڑ کر ظفراللہ خان پر الزام لگاتی ہے کہ باؤنڈری کمیشن نے اس کی سازش سے گورداسپور

بھارت کو دے دیا تا کہ وہ کشمیر پر قبضہ رکھ سکے۔

(از کالم مطبوعہ روزنامہ جنگ مورخہ 2/اپریل 1999ء ص10)

کامیاب ترین وزیرخارجہ

مصنف امیر عبداللہ روکڑی اپنی کتاب ''میں اور میرا پاکستان'' میں رقمطراز ہیں:

پاکستان بننے کے بعد ہمارے پہلے وزیرخارجہ سرظفراللہ تھے جو قادیانی تھے اور خواجہ ناظم الدین کے زمانہ میں بھی یہ ہی وزیرخارجہ تھے۔ہم ان کی کامیاب پالیسیوں کی بنا پر دنیا میں روشناس ہوئے وہ پاکستان کے لئے کامیاب ترین وزیرخارجہ تھے۔ان کا علمی اور سیاسی شعور بے پناہ تھا۔خواجہ ناظم الدین کی وزارت میں پھوٹ ڈالنے اور خواجہ ناظم الدین کو کمزور کرنے کے لئے پنجاب سے تحریک شروع کی گئی کہ سرظفراللہ خان کو ہٹایا جائے کہ یہ شخص طویل عرصہ تک اس وزارت پر کیوں بیٹھا ہوا ہے۔عقیدہ کے لحاظ سے میرا اختلاف ہے لیکن بحیثیت وزیرخارجہ انہوں نے بہت اچھا کام کیا اور مسلم لیگ کے دور میں ہمیشہ اقلیتوں کے حقوق کو ترجیح دی گئی اور وہ اقوام متحدہ میں عالمی عدالت کے جج بھی رہے اور بحیثیت پاکستانی ہمیں ان پر فخر ہے۔

(میں اور میرا پاکستان ص86 جنگ پبلشرز اپریل 1989ء)

صحافی طارق حسین بٹ اپنے مضمون ''آغاز'' میں تحریر کرتے ہیں۔

(طارق حسین بٹ آغاز آجکل 5/اکتوبر 2011ء)

قائداعظم کی شدید خواہش تھی کہ امریکہ سے تعلقات کو ٹھوس بنیادوں پر استوار کیا جائے تا کہ پاکستان اپنی بقا کی جنگ بہتر انداز میں لڑ سکے۔قائداعظم محمد علی جناح نے اس وقت کے وزیرخارجہ سرظفراللہ خان کو اس کام پر مامور کیا کہ وہ امریکہ سے تعلقات کا آغاز کریں۔سرظفراللہ خان انتہائی ذہین، معاملہ فہم اور محنتی انسان تھے۔وہ اپنی شب و روز کی سفارتی کوششوں سے امریکہ کے دل میں نرم گوشہ پیدا کرنے میں کامیاب ہوگئے۔انہوں نے امریکہ کو اس بات پر قائل کیا کہ پاکستان سے امریکہ کے تعلقات خود امریکہ کے اپنے مفاد میں ہیں۔سرظفراللہ خان نے امریکہ پر اس بات کو مزید واضح کیا کہ جنوبی ایشیا میں پاکستان ایک ایسی سٹریٹیجک پوزیشن میں ہے جہاں پر وہ امریکی مفادات کے حصول میں امریکہ کے لئے بہترین دوست ثابت ہوسکتا ہے۔انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ پاکستان امریکہ کا اس خطے میں ایک بڑا مضبوط اتحادی ثابت ہوسکتا ہے۔جس سے امریکہ جنوبی ایشیا میں اپنے قومی مفادات کا بہتر انداز میں تحفظ کرسکتا ہے لہٰذا امریکہ کو پاکستان سے اپنے تعلقات کا آغاز کرنا چاہئے تا کہ یہ نوزائیدہ ریاست پاکستان اپنے پاؤں پر کھڑی ہوسکے۔ پاکستان ایک طویل جدوجہد کے بعد معرض وجود میں آیا تھا اور بھارت کی مکروہ نگاہیں اس کے وجود کو مٹانے کے لئے بڑی بے چین تھیں۔لہٰذا ضروری تھا کہ اپنے وطن کی سپر پاور امریکہ سے اپنے تعلقات کو استوار کیا جاتا تا کہ بھارتی توسیع پسندی سے خود کو محفوظ رکھنے کی کوئی بہتر صورت نکل آتی۔

(از مضمون مطبوعہ روزنامہ آجکل مورخہ 5/اکتوبر 2011ء)

قائداعظم کے سیکیورٹی آفیسر ایف ڈی ہنسوٹیا معروف و محقق صحافی منیر احمد منیر کے محمد ظفراللہ خان سے متعلق سوالوں کا جواب دیتے ہیں۔

(کتاب دی گریٹ لیڈر مرتبہ منیر احمد منیر پبلشرز آتش فشاں 76 ستلج بلاک اشاعت اگست 2011ء)

ظفراللہ خان قائداعظم کا خاص آدمی تھا۔اس نے یواین و میں جو تقریر کیا تھا اس کی فلم آئی تھی۔وہ قائداعظم نے خود دیکھی ہے۔

س: پیراڈائز سینما کراچی میں۔

ج: Most Probably (غالباً) پیراڈائز سینما تھا۔لیکن دیکھی ضرور تھی۔

س: جب قائداعظم انہیں وزیرخارجہ بنا رہے تھے کسی طرف سے مخالفت ہوئی؟

ج: جب ظفراللہ خان کو فارن منسٹر بنایا گیا تو منسٹرز خلاف تھے۔قائداعظم نے کیبنٹ میٹنگ میں کہا کہ لیاقت علی پرائم منسٹر ہے۔یہ یواین او میں کیسے جاسکتا ہے، کیونکہ ادھر بہت کام ہے۔ہم نے ایک فارن منسٹر چنا ہے۔جیسا ہم نے سب منسٹر چنا ہے۔یہ بھی چنا ہے۔ظفراللہ خان کا نام پیش کر دیا اور پوچھا منظور ہے۔کوئی بولا نہیں۔ پھر یہ (قائداعظم) اٹھ کر چلا گیا۔

س: خیال تھا کہ کوئی مخالفت میں بولے گا؟

ج: منسٹرز کا خیال تھا کہ غلام محمد بولے گا۔وہ بھی نہیں بولا۔ظفراللہ خان شریف آدمی تھے۔نمازی تھا۔ میں نے تو سگریٹ پیتے بھی نہیں دیکھا۔

(دی گریٹ لیڈر جلد اول ص314,312)

معاملہ فہمی اور فراست

(انٹرویو عبدالحمید دستی)

سردار عبدالحمید دستی: انٹرڈومینین کانفرنس کے سلسلہ میں مجھے انڈیا جانے کا اتفاق ہوا۔ایک وفد میں ملک غلام محمد ہمارے لیڈر تھے۔دوسرے میں سرظفراللہ خان۔جس کانفرنس میں سرظفراللہ خان ہمارے لیڈر تھے۔ اس میں نہروں کا معاملہ زیربحث تھا۔ ہندو سیکرٹری نے پانی کے معاملے میں جو ایجنڈا بنایا ہوا تھا۔اس ایجنڈے میں انہوں نے دریائے ستلج، راوی اور بیاس کے پانیوں کو اپنا لیا تھا۔ایسی چالاکی سے الفاظ کا ہیر پھیر کیا ہوا تھا۔جس سے یہ مطلب نکل سکتا تھا کہ یہ ان کا پانی ہے۔اس پر انہوں نے میاں ممتاز دولتانہ اور شوکت حیات کے بھی دستخط لے لئے۔اس بنا پر ان کا دعویٰ تھا کہ پاکستان کی پنجاب گورنمنٹ نے ان تینوں دریاؤں پر ان کا حق تسلیم کرلیا ہے۔جب میں نے اس ریکارڈ کا مطالعہ کیا تو پتہ چلا کہ یہ گورنمنٹ کی طرف سے معاہدہ نہیں ہے۔پھر میں نے وفد کے لیڈر سرظفراللہ خان کو مطمئن کر دیا کہ یہ مسودہ گورنمنٹ کی طرف سے معاہدہ نہیں ہے یہ محض مذاکرات ہیں جو پاکستان کے سامنے پیش ہونے ضروری تھے۔ جو نہیں ہوئے۔سرظفراللہ خان معاملے کی تہہ تک پہنچ گئے۔چنانچہ انہوں نے دوسرے دن اپنی عالمانہ تقریر میں اس مسئلے کو ہمیشہ کے لئے صاف کر دیا۔پھر اس کے بعد انڈیا نے یو این او میں یہ دلیل نہیں دی کہ پاکستان کی پنجاب گورنمنٹ نے ستلج، بیاس اور راوی کے پانیوں پر ان کا حق تسلیم کرلیا ہے۔یہ کانفرنس دہلی میں ہوئی تھی۔ہندوستان کی طرف سے گوپالا سوامی آئین گر تھے۔ادھر سے سرظفراللہ خان تھے۔وفد میں میں بھی تھا۔

(صحافی منیر احمد منیر کے ساتھ سابق وزیر عبدالحمید دستی کا انٹرویو کتاب سیاسی اتار چڑھاؤ ص193,192 از منیر احمد منیر)

(آتش فشاں پبلیکیشنز۔لاہور ایڈیشن دوم جولائی 1989ء)

قارئین کرام! دی نیوز انگریزی مورخہ 20 نومبر 2011ء میں وطن عزیز کی ایک جراتمند اور صاف گو خاتون صحافی اور اینکر پرسن ثنا بچہ کا ایک مضمون بعنوان اقلیتی رپورٹ شائع ہوا ہے جس کے کالم نمبر2 میں چوہدری سرمحمد ظفراللہ خان کی وطن عزیز کے لئے کچھ خدمات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔آئیے اسے پڑھتے ہیں۔

ترجمہ: مجھے اس بات پر حیرت ہوتی ہے کہ ہم نے ان لوگوں کو بھی بھلا دیا ہے جنہوں نے اس قرارداد کا مسودہ تیار کرنے میں مدد کی جس کے نتیجے میں ہمیں پاکستان حاصل ہوا۔محمد ظفراللہ خان ایک احمدی تھے لیکن انہوں نے ہی قرارداد پاکستان کا مسودہ تیار کیا اور جب پاکستان اور ہندوستان کے درمیان آئندہ کی حد بندی کا فیصلہ کرنے کا موقع آیا تو انہوں نے ہی مسلم لیگ کا نقطہ نظر (حد بندی کمیشن کے سامنے۔مترجم) پیش کیا۔انہوں نے پاکستان کے پہلے وزیرخارجہ کی حیثیت سے بھی وطن عزیز کی خدمات انجام دیں۔محمد علی جناح اپنے روشن خیالات اور کشادہ دلی کے باعث اپنے ملک کی نمائندگی اور خدمت کے لئے استحقاق اور اہلیت کی بنا پر لوگوں کا انتخاب کیا کرتے تھے نہ کہ مذہب، ذات یا عقیدہ کی وجہ سے''۔

(اقتباس از مضمون مطبوعہ دی نیوز مورخہ 20 نومبر 2011ء)

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے دین و دنیا میں سرخروئی و سرفرازی اور روزافزوں کامیابی و سربلندی حاصل کرنے والا یہ عبدمنیب وشکور یکم ستمبر 1985ء کو سفر آخرت پر روانہ ہوگیا۔انشاءاللہ اس کامگار ہستی کے اچھوتے اور منفرد کارنامے تاریخ کا تابناک باب بنے رہیں گے۔

وہ کر گیا سفر عدم آباد کی طرف
لیکن نشان راہ ہیں روشن اُسی طرح

بقیہ صفحہ 6 ہرٹفورڈشائر ریجن میں نمائشوں کا مختصر ذکر

اس موقع پر بعض افراد نے مختلف تراجم خریدنے کی خواہش کا اظہار کیا جن کے پتہ جات لے لئے گئے ہیں اور ان کو قرآن کریم پہنچانے کے لئے انتظام کیا جارہا ہے۔ایک انڈونیشین عورت اپنے نومبائع انگریز خاوند کے ساتھ آئیں اور بہت متاثر ہوئیں اور اپنے گھر آنے کی دعوت دی تا کہ ان کو مزید معلومات مہیا کی جائیں۔ایک دوست واٹفورڈ سے تقریباً سو میل کے فاصلہ DAVENTRY سے اپنے کسی ذاتی کام سے واٹفورڈ آئے تھے نمائش کو دیکھ کر بہت ہی متاثر ہوئے اور کہا کہ انہوں نے زندگی میں پہلی مرتبہ اتنی خوبصورت اور معلوماتی نمائش دیکھی ہے ان سے تقریباً ایک گھنٹہ گفتگو بھی ہوئی۔لٹریچر بھی دیا اور ان کا ایڈریس بھی لیا۔

نمائش دیکھنے کے لئے آنے والوں کو پچاس سے زائد کی تعداد میں منتخب قرآنی آیات کی کاپیاں نیز مختلف پانچ قسم کے لیف لیٹس بھی سینکڑوں کی تعداد میں دیئے گئے۔نمائش کے بعد جن افراد نے دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے Contacts دیئے تھے ان میں سے دو فیملیز کے ساتھ Contact کیا جاچکا ہے اور ایک شخص کو نمائش کے بعد جماعت سے متعلق تعارفی خط بھی لکھا گیا اور ایک کتاب بھی بھجوائی گئی اور مزید افراد سے رابطہ کا کام جاری ہے۔نمائش کے لئے بعض کونسلرز کو مدعو کیا گیا تھا جن میں سے تین نمائش دیکھنے آئے نیز بڑی تعداد میں لوگوں تک پیغام پہنچانے کا بھی موقع ملا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام نمائشوں کے بہترین نتائج نکالے اور ہم سب کو احسن رنگ میں قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

مکرم فیض احمد زاہد صاحب مربی سلسلہ

ہرٹفورڈ شائر ریجن یوکے میں قرآن کریم کی نمائشوں کا اہتمام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہرٹفورڈ شائر ریجن کی مختلف جماعتوں میں قرآن کریم کی پانچ نمائشیں منعقد کرنے کی توفیق ملی ان نمائشوں کا مختصر ذکر درج ذیل ہے۔

ملٹن کینز جماعت

نومبر 2011ء کے دوسرے ہفتہ میں ملٹن کینز کی سنٹرل لائبریری میں دو دن کے لئے نمائش لگائی گئی جس میں قرآن کریم کے تراجم کے علاوہ منتخب قرآنی آیات اور مختلف موضوعات پر مشتمل لیف لیٹس رکھے گئے۔

نمائش کو دیکھنے والوں نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا ان سے تفصیلی گفتگو ہوئی ان کی طرف سے دین حق کے متعلق کئے گئے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔ منتخب آیات کی کاپیاں اور مختلف لیف لیٹس انہیں دیئے گئے اور ان میں بعض کے پتہ جاتے ایک رجسٹر میں لکھے گئے تا کہ بعد میں ان سے رابطہ رکھا جا سکے۔

کیمبرج جماعت

26 نومبر 2011ء کو کیمبرج شہر کی سنٹرل لائبریری میں ایک روزہ نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ نمائشی سٹال لائبریری کے CAFE کے سامنے والے حصہ میں لگایا گیا تھا۔ سٹال کو مختلف قرآنی آیات بمعہ ترجمہ کے بینرز لگا کر سجایا گیا تھا نیز آٹھ کی تعداد میں سات فٹ لمبے PENGUIN سٹینڈ ز بھی رکھے گئے تھے جن پر نہایت خوبصورتی سے قرآن کریم کی مختلف آیات کا ترجمہ اور پیشگوئیاں درج کی گئی تھیں۔ سٹال پر 35 کی تعداد میں قرآن کریم کے مختلف تراجم اور دیگر لٹریچر رکھا گیا۔ نمائش صبح 9 بجے سے شروع ہو کر شام چھ بجے تک جاری رہی۔ ایک کثیر تعداد نے نمائش کو دیکھا جن میں سے اکثر افراد نے گہری دلچسپی دکھاتے ہوئے مختلف سولات کئے اور دین حق کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ ایک صاحب جو کہ پہلے بات کرنے کو بھی تیار نہ تھے جب ان کو نمائش کا تفصیلی تعارف کرایا گیا تو پھر تقریباً نصف گھنٹہ تک ان سے بات ہوتی رہی اور آخر پر جاتے ہوئے اپنا پتہ اور تاثرات رجسٹر میں درج کر کے گئے۔ اسی طرح ایک ڈاکٹر اور ان کی اہلیہ جو کہ مسلمان تھے ان سے تقریباً ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب کا تعلق انڈونیشیا جب کہ ان کی اہلیہ کا تعلق سعودی عرب سے تھا۔ وفات مسیح کے مسئلہ پر ان سے بات چیت ہوتی رہی۔ امام مہدی کی آمد کے حوالہ سے بھی گفتگو ہوئی۔ جاتے ہوئے اپنا ای میل اور پتہ رجسٹر میں درج کر کے گئے اور آئندہ رابطہ کے علاوہ مزید تحقیق کا بھی وعدہ کیا۔

مشرقی یورپ سے تعلق رکھنے والی ایک مسلمان خاتون نے تراجم کو دیکھ کر بڑی حیرانگی کا اظہار کیا کہ اتنی زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ ہو چکا ہے جس کا ان کو علم نہیں تھا اور اپنی زبان میں ترجمہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں۔

ایک انگریز خاتون نے کہا کہ وہ دس سال مصر میں رہی ہیں لیکن انہوں نے کبھی کسی کو اس طرح قرآن کریم کی نمائش لگاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ نمائش پر آنے والے لوگوں کو منتخب قرآنی آیات اور دیگر جماعتی لٹریچر کے ساتھ ایک کارڈ بھی دیا گیا جس پر جماعت کی ویب سائٹ، ایم ٹی اے کی تفصیل اور دیگر پتہ جات درج تھے۔

سٹیونیج جماعت

10 دسمبر 2011ء کو سٹیونیج جماعت میں ایک کالج کے ہال میں قرآن کریم کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش کی خبر ایک لوکل اخبار میں دی گئی تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس کی اطلاع دی جا سکے۔ نمائش کو پچاس کے قریب مختلف بینرز، اس کے علاوہ بڑے بڑے PENGUIN سٹینڈ ز لگا کر سجایا گیا تھا اسی طرح ایک بہت بڑا بینر تیار کروایا گیا تھا جس پر جماعت احمدیہ نے جتنی زبانوں میں قرآن کریم کا آج تک ترجمہ کیا ہے ان کی تفصیل درج تھی۔ 35 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کی کاپیاں بھی نہایت خوبصورتی سے نمائش پر لگائی گئی تھیں۔ نمائش کے لئے شہر کی تقریباً پچاس سرکردہ شخصیات کو دعوت نامے بھجوائے گئے تھے جن میں سے شہر کی MAYOR ایک کونسلر اور کالج کی وائس پرنسپل کے علاوہ دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ نمائش دیکھنے کے لئے آنے والے افراد نے گہری دلچسپی سے نمائش کو دیکھا اس موقع پر ایک تقریب بھی رکھی گئی تھی جس میں تلاوت کے بعد مہمانوں کو نمائش کی غرض و غایت سے آگاہ کیا۔ بعد میں MAYOR نے تقریر کی جس میں انہوں نے جماعتی کاوش کو سراہا اور بالخصوص جماعت کے محبت اور امن کے پیغام کا خصوصی ذکر کیا: خاکسار نے MAYOR کو قرآن کریم کی کاپی تحفةً دی نیز دیگر لٹریچر بھی دیا گیا۔

ایک صاحب کافی دیر تک نمائش دیکھتے رہے اور تقریباً تمام پوسٹرز کو پڑھا جس کے بعد جب ان سے گفتگو ہوئی تو انہوں نے کہا کہ انہوں نے اخبار میں اس نمائش کے متعلق پڑھا تھا اور دل میں بہت سے سوال لے کر آئے تھے لیکن نمائش دیکھ کر اور پوسٹرز پڑھ کر ان کے سارے سوالوں کے جواب ان کو مل چکے ہیں۔ ان سے تفصیلی گفتگو ہوئی اور جماعت کا تعارف کرایا گیا۔

کالج کی وائس پرنسپل نے نمائش پر خوشی کا اظہار کیا اور درخواست کی ہے کہ ہفتہ اور اتوار کی بجائے ایسے دن نمائش لگائی جائے جبکہ طلباء کالج میں ہوں نیز انہوں نے کہا کہ ایک دوسرے کالج میں بھی وہ اثر و رسوخ رکھتی ہیں اس لئے وہاں بھی اسی طرح کی نمائش کے لئے کوشش کریں گی۔ ایک لوکل مسجد کے غیر از جماعت امام بھی نمائش کا بینر پڑھ کر ہال کے اندر آئے لیکن جیسے ہی ان کو پتہ چلا کہ یہ جماعت احمدیہ نے نمائش لگائی ہے الٹے پاؤں واپس چلے گئے اور نمائش نہ دیکھی۔ نمائش صبح دس بجے سے لے کر شام چھ بجے تک جاری رہی 18 افراد نے اپنے پتہ جات رجسٹر میں درج کئے نیز اپنے تاثرات بھی لکھے۔

لوٹن جماعت

22 اور 23 جنوری 2012ء کو لوٹن کی سنٹرل لائبریری میں نمائش کا اہتمام کیا گیا جس میں شرکت کے لئے لوٹن کے ممبر آف پارلیمنٹ، MAYOR کونسلرز اور دیگر اہم شخصیات کو مدعو کیا گیا۔

نمائش کو لائبریری کے مین ہال میں لگایا گیا۔ جو بھی لائبریری میں آتا وہ ضرور نمائش کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کو دیکھتا جس کی وجہ سے ایک کثیر تعداد نے اس نمائش کو دیکھا۔ نمائش دو روزہ تھی پہلے دن افتتاح کے موقع پر ممبر آف پارلیمنٹ تشریف لائے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر انہوں نے جماعت کی بہت تعریف کی جس کو سن کر حاضرین میں سے ایک مخالف نوجوان نے اٹھ کر اونچی اونچی آواز میں بولنا شروع کر دیا اور جماعت کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے شروع کر دیئے اور جماعت کو انگریزوں کا ایجنٹ کہا۔ لائبریری کی انتظامیہ نے اس کو لائبریری سے نکالا اور آئندہ کچھ دنوں تک اس کا لائبریری میں داخلہ ممنوع قرار دے دیا۔ ممبر آف پارلیمنٹ نے نمائش کو دیکھا ان کو قرآن کریم کا نسخہ پیش کیا گیا نمائش کے دونوں روز لوگ آتے رہے اور نمائش دیکھتے رہے اور جماعت کے متعلق سوال کرتے رہے ان کو جماعتی لٹریچر اور جماعتی پتہ جات پر مشتمل کارڈ دیا گیا۔ ایک نوجوان جن کی کافی لمبی داڑھی تھی نے نمائش پر آ کر بڑی تعریف کی اور ساتھ ہی پوچھا کہ یہ کس نے نمائش لگائی ہے جب ان کو جماعت کا بتایا گیا تو استغفر اللہ استغفر اللہ کہتے ہوئے چلے گئے۔ نمائش پر آنے والے ساٹھ سے زائد افراد نے اپنے تاثرات رجسٹر میں لکھے اور بعض نے اپنے پتہ جات بھی درج کئے تا کہ بعد میں ان سے رابطہ رکھا جا سکے۔

واٹفورڈ جماعت

28 جنوری 2012ء کو واٹفورڈ کے ٹاؤن سنٹر میں نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ ٹاؤن سنٹر میں جہاں نمائش لگائی گئی اس جگہ کا ایک دن کا کرایہ پانچ سو پاؤنڈ ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ جگہ مفت جماعت کو نمائش کے لئے عطا کی۔ نومبر میں اسی جگہ نمائش کے لئے جگہ بک کروائی گئی تھی۔ لیکن کسی بڑی کمپنی نے بھاری رقم دے کر وہ جگہ کرایہ پر لے لی جنوری 2012ء کے شروع میں خود ہی ٹاؤن سنٹر کی انتظامیہ نے رابطہ کر کے معذرت کی اور مفت جگہ کی پیشکش کی۔

اس طرح وہی جگہ جس کا کرایہ پانچ سو پاؤنڈ تھا جماعت کو مفت مل گئی۔

نمائش صبح 9 بجے سے لے کر شام ساڑھے چھ بجے تک جاری رہی نمائش کو نہایت خوبصورتی سے بینرز اور پوسٹرز لگا کر سجایا گیا تھا اور نہایت ہی موزوں جگہ پر تھی جہاں سے ہزاروں لوگوں کا گزر ہوتا ہے۔ ان گزرتے ہوئے لوگوں نے نمائش کو دیکھا لیکن 202 افراد سٹال پر آئے اور نمائش کو دیکھا۔ اکثر نے مختلف سوال کئے اور نمائش پر لگے پوسٹرز کو پڑھا۔ 20 افراد نے رجسٹر میں اپنے تاثرات لکھے ایک کونسلر نے لکھا کہ

"we need more proclaimation of this message of peace."

ایک شخص نے اپنے ریمارکس میں لکھا۔

"Nice to see these people in this town. They are all doing very good struggle. I realy appriciate. We should know about Quran."

باقی صفحہ 5 پر

بقیہ صفحہ 2 رپورٹ دورہ حضور انور یدہ اللہ تعالیٰ

ایک بڑا ہال نظر آرہا تھا جو قبل ازیں گاڑیوں کا شوروم تھا۔ باسط صاحب نے بتایا کہ یہ ہال نو ہزار مربع فٹ پر مشتمل ہے۔ اسی ہال کے اندر کرکٹ کی گراؤنڈ بنائی ہے اور دوسری کھیلوں کا انتظام ہے۔ یہاں مختلف جماعتی فنکشن اور پروگرام ہوتے ہیں اور خدام آکر کھیلتے ہیں اور بعض دفعہ جماعتی پروگراموں کے دوران رات قیام بھی کرتے ہیں۔ ہر لحاظ سے یہاں وسیع انتظام موجود ہے۔

یہاں سے واپس روانہ ہونے سے قبل حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس جگہ کا آپ نے کیا نام رکھا ہے اس پر باسط اعوان صاحب نے عرض کیا کہ ابھی کوئی نام نہیں رکھا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ربوہ کی سڑکوں اور گلیوں کے نام تو آپ نے پہلے ہی رکھے ہوئے ہیں اب اس کا نام ''ربوہ'' رکھ لیں۔

یہاں قریباً 25 منٹ قیام کے بعد چار بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس بیت الاسلام (پیس ویلج) کے لئے روانہ ہوئے۔ چار بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیس ویلج پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاسلام میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج کینیڈا کی جماعتوں Saskatoon، Kitchmer، Winnipeg، Vancouver، Halifax، Toronto، Ottawa، Edmonton اور Montreol سے آنے والی فیملیز اور اس کے علاوہ امریکہ اور پاکستان سے آنے والی بعض فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ اس طرح مجموعی طور پر 56 فیملیز کے 280 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔

ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں نے چاکلیٹ حاصل کیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام قریباً نو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے آئے جہاں نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی سے قبل تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

تقریب آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل چالیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ ان بچوں اور بچیوں کے اسماء درج ذیل ہیں۔

عزیزم Shayan نور احمد، عاصم Khuld، عزیزہ عالیہ محمود، لیلیٰ نور، ملیحہ ندرت، فرح احمد، حمامۃ البشریٰ، ھبۃ الخاور، دانیال مسعود، عزہ قاسم، وحاج ظفر، ہدیٰ نذیر، Aryan اطہر، Khaldoom شاہد، شرجیل احمد، دانیا طارق، عاطف سعید، امۃ الکافی عمران، Arham نصیر، لبید احمد سنوری، عمر غنی، محمد ذیشان گھن، شافعہ منصور، ناصر احمد طاہر، ماہر احمد طاہر، طلحہ رسول، حمزہ احمد طاہر، سید مدثر احمد، علینہ طاہر، فرحان احمد چوہدری، Raveeha سید، خولہ ساجد، Nawfal احمد طاہر، Iman عمران، ارمغان یاسر، فائزہ عاطف، Saiqa طارق، Rahma ضمیر، حانیہ Z مسعود، Arham اے ملک۔

آمین کی تقریب میں شامل ہونے والے یہ بچے اور بچیاں درج ذیل جماعتوں سے آئے تھے۔

Brampton، Mississauga، Scarborough، Toronto East، Toronto سنٹرل، Nashville Tennesee، WestonIslington، New Market، Calgary Ne۔

بعدازاں نو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے کراچی کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم حافظ مغفور احمد صاحب شاہین ٹینٹ سروس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک منظور احمد صاحب جرمنی کو مورخہ 23 جولائی 2012ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام ملک فیضان احمد عطا کیا ہے۔ نومولود مکرم ملک منصور احمد صاحب رہتاسی کا پوتا اور مکرم خالد محمود صاحب مرحوم طاہر آباد شرقی کا نواسہ ہے۔ نومولود کی صحت وسلامتی، درازی عمر، دونوں خاندانوں اور جماعت کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم نعیم احمد ناصر صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ حلیمہ نعیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالبرکات نمبر 2 کا انتڑیوں میں سوزش کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہوا تھا۔ آپریشن کے دو ماہ بعد فیصل آباد میں Oncologist کے پاس بغرض علاج بھجوایا گیا۔ علاج جاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی اہلیہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

اسی طرح خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ دانتوں میں وائرس کی وجہ سے عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ ان کا علاج فضل عمر ہسپتال ربوہ اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد سے ہو رہا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

نیز خاکسار کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بیمار ہیں۔ اب صحت قدرے تسلی بخش ہے۔ سکون قلب اور صحت و تندرستی والی درازی عمر کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

مکرم گلزار احمد صاحب پہریدار طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو مورخہ 22 جولائی 2012ء کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں انجیو پلاسٹی کے بعد خاکسار گھر آگیا ہے۔ کمزوری باقی ہے۔ احباب سے کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کامیابی

مکرم تنویر احمد صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیر احمد کو وسیم ہاکی کلب وہاڑی کی طرف سے بحرین اوپن سیون سائڈ ٹورنامنٹ میں شرکت کا موقع ملا۔ اس کلب میں ربوہ سے خاکسار کے بیٹے نے شرکت کی۔ یہ ٹورنامنٹ بحرین کے شہر (Manama) مانامہ میں کھیلا گیا اور اس ٹورنامنٹ میں مختلف ممالک کے 10 کلب شامل ہوئے۔ وسیم ہاکی کلب وہاڑی کی ٹیم پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہی۔ گزشتہ تین سالہ دفاعی چیمپئن (Qatar Wonders) قطر ونڈرز کو تین کے مقابلے میں صفر گول سے شکست دے کر فائنل اپنے نام کیا۔ کھلاڑیوں کو گولڈ میڈل اور ٹرافی سے نوازا گیا۔ خاکسار کے بیٹے نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور تین گول سکور کیے۔ ٹورنامنٹ کا پہلا گول بھی خاکسار کے بیٹے نے سکور کیا۔ ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد اعزازی طور پر ٹیم کا ڈنر بحرین میں پاکستانی سفیر کے ساتھ پاکستانی کمیونٹی کلب میں منعقد کیا گیا تھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا اسے مزید ترقی کی راہوں پر گامزن کرے اور اپنا مستقبل روشن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس کے خریداران متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چار دیواری اور کم از کم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید وفروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کرلیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

10/اگست 2012ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	سیرت النبی ﷺ
6:00 am	درس القرآن
7:40 am	Calling All Cooks
8:20 am	تلاوت قرآن کریم
9:10 am	درس حدیث
9:15 am	کہکشاں
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:05 pm	یسرنا القرآن
12:30 pm	راہ ہدیٰ
2:05 pm	انڈونیشین سروس
3:05 pm	درس القرآن
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
7:05 pm	تلاوت قرآن کریم
7:15 pm	یسرنا القرآن
7:45 pm	بنگلہ سروس
8:45 pm	المائدہ
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
10:30 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
10:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
11:40 pm	تلاوت قرآن کریم

11/اگست 2012ء

1:00 am	فقہی مسائل
1:30 am	یسرنا القرآن
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
3:15 am	درس القرآن
5:00 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:30 am	درس القرآن
8:15 am	تلاوت قرآن کریم
9:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
10:00 am	المائدہ
10:25 am	فقہی مسائل
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:35 pm	الترتیل
1:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
2:20 pm	سٹوری ٹائم
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:45 pm	الصیام
4:15 pm	درس القرآن
5:55 pm	تلاوت قرآن کریم
6:05 pm	سٹوری ٹائم
6:30 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	الصیام
8:40 pm	درس حدیث
9:00 pm	انتخاب سخن LIVE
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	Calling All Cooks
11:50 pm	تلاوت قرآن کریم

12/اگست 2012ء

1:00 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 am	سٹوری ٹائم
2:05 am	درس القرآن
3:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
5:00 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	الصیام
6:25 am	درس القرآن
8:10 am	تلاوت قرآن کریم
9:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
10:15 am	سیرت النبی ﷺ
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
12:15 pm	یسرنا القرآن
12:40 am	بستان وقف نو
1:45 pm	فیتھ میٹرز
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن
5:50 pm	تلاوت قرآن کریم
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	بستان وقف نو
9:35 pm	سیرت النبی ﷺ
10:25 pm	کڈز ٹائم
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	المائدہ

13/اگست 2012ء

12:00 am	تلاوت قرآن کریم
1:15 am	مغربی دنیا میں عورت کا کردار
1:50 am	درس القرآن
3:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
4:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:00 am	درس القرآن
8:00 am	تلاوت قرآن کریم
9:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
10:15 am	سیرت النبی ﷺ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:50 pm	سیرت النبی ﷺ
12:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:45 pm	الترتیل
1:25 pm	مسلم سائنسدان
2:00 pm	المائدہ
2:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
4:00 pm	درس القرآن
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:10 pm	درس حدیث
6:30 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سیرت النبی ﷺ
8:45 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	رمضان کے فوائد
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	المائدہ

ربوہ میں سحر و افطار 6/اگست

انتہائے سحر	3:56
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:03

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ NASIR ناصر
PH:047-6212434

سیل۔سیل۔سیل
عید کے موقع پر سکول شوز میں خصوصی رعایت
نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد 0345-8664479

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
عزیز کلاتھ ہاؤس
لیڈیز اینڈ جینٹس سوٹنگ شادی بیاہ کی فینسی اور کامدار ورائٹی دستیاب ہے۔
کارز بھوانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں اور ماؤں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alreheman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10

پیٹ کی ریح گیس اور قبض کیلئے
ریح شکن
قبض کشاء گولیاں
سیمپل نمونہ فری
حکیم منور احمد عزیز: 03346201283,03336706687
TAHIR طاہر
طاہر دواخانہ رجسٹرڈ بلال مارکیٹ ربوہ

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
انٹرنیشنل موٹرز
فون نمبر
042-37354398
59-86 سپر آٹو مارکیٹ
سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور